Journal of Humanities and Social Thought

ISSN(O): 3108-284X
Journal Homepage: www.jananexushst.com

JN:JHST Volume 02 Issue 07 05-08

| RESEARCH ARTICLE

Article DOI: 10.21474/ JNHST01/147
DOI URL: http://dx.doi.org/10.21474/ JNHST01/147

اردو میں غیر افسانوی ادب کی روایات اور فنی مباحث: ایک تحقیقی مطالعہ

عارف حسین[1] and شبیر احمد ڈار[2]

1.(ریسرچ اسکالر)

2.(اسسٹنٹ پروفیسر) شعبہ اردو آرنی یونیورسٹی ، کانگڑا، ہماچل پردیش

Corresponding Author: عارف حسین

| ABSTRACT

خلاصہ

اردو کا غیر افسانوی ادب اپنی فنی وسعت اور تاریخی روایت کا آئینہ دار ہے۔ اس میں سوانح، خاکہ، انشائیہ، سفرنامہ، مکتوبات، مضمون نگاری اور دیگر اصناف شامل ہیں جنہوں نے اردو نثر کو نئی گہرائی اور وسعت عطا کی ہے۔ اس مقالے کا مقصد اردو کے غیر افسانوی ادب کی تاریخی روایت، فنی خصوصیات اور ادبی اہمیت کا تحقیقی جائزہ لینا ہے۔

|ARTICLE INFORMATION

RECEIVED: 10 May 2026 **ACCEPTED:** 14 June 2026 **PUBLISHED:** July 2026

Introduction:-

تمہید

اردو کی غیر افسانوی ادبی روایت ایک ایسی اہم صنف ہے جس نے انسانی زندگی کے حقائق کو واضح اور مؤثر اور مشاہدات شخصیات، واقعات، حقیقی میں اس برعکس، کے افسانوں اور داستانوں ہے۔ کیا پیش میں انداز داخلی کے مصنف یہ کہ ہے زیادہ بھی لیے اس اہمیت کی ادب افسانوی غیر ہے۔ جاتا بنایا بنیاد کو تجربات ہے۔ کرتا کام کا پل مضبوط ایک درمیان کے مشاہدات خارجی اور جذبات

زندگی، ذریعہ کے جس ہے وسیلہ ایسا ایک یہ بلکہ نہیں ذریعہ کا کرنے فراہم معلومات محض ادب افسانوی غیر سفرنامہ یا انشائیہ خاکہ، نوشت، خود سوانح، ہم جب ہیں۔ آتی سامنے پرتیں گہری کی تہذیب اور تاریخ معاشرہ، آتی نظر جھلک تہذیبی اور سماجی فکری، کی عہد پورے بلکہ فرد ایک صرف نہ ہمیں تو ہیں کرتے مطالعہ کا ہے۔

کا حدود فنی کی ادب افسانوی غیر کے اردو کہ ہے گئی کی کوشش کی بات اس میں مقالے تحقیقی موجودہ اصناف ان نے تبدیلیوں سیاسی اور سماجی میں ادوار مختلف کہ جائے لیا جائزہ کا بات اس اور جائے کیا تعین

Copyright: © 2026 the Author(s). This article is an open access article distributed under the terms and conditions of the Creative Commons Attribution (CC-BY) 4.0 license (https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/). Published by Jana Publication and Research LLP.

کے ارتقا کو کس طرح متاثر کیا۔ یہ مقالہ نہ صرف اس صنف کی تعریف پیش کرتا ہے بلکہ ادب کے مجموعی منظرنامے میں اس کی اہمیت کو بھی واضح کرتا ہے۔

اردو غیر افسانوی نثر کی تاریخی روایت

اردو میں غیر افسانوی نثر کی روایت اتنی ہی قدیم ہے جتنی کہ خود اردو زبان، لیکن اس کا باقاعدہ فنی آغاز انیسویں صدی سے ہوتا ہے۔ اس روایت کے چند اہم ادوار درج ذیل ہیں:

فورٹ ولیم کالج اور ابتدائی نثر

اردو غیر افسانوی نثر کی سرپرستی میں فورٹ ولیم کالج کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اگرچہ اس دور میں زیادہ تر توجہ ترجموں پر تھی، لیکن اسی دور میں نثر کو ایک باقاعدہ اسلوب ملا جس نے بعد میں غیر افسانوی اصناف کی بنیاد کو مضبوط کیا۔

سرسید تحریک اور مضمون نگاری

اردو غیر افسانوی ادب کا سب سے اہم موڑ سرسید تحریک ہے۔ سرسید احمد خان نے "تہذیب الاخلاق" کے ذریعے اردو نثر میں سادگی، معروضیت اور اصلاحی فکر کو فروغ دیا۔ ان کے مضامین نے نہ صرف نئی فکری جہتیں پیدا کیں بلکہ اردو مضمون نگاری کو ایک مضبوط بنیاد بھی فراہم کی۔ ان کے رفقاء نے بھی اس روایت کو مزید آگے بڑھایا۔

مولانا حالی اور جدید سوانح نگاری

غیر افسانوی ادب میں سوانح نگاری کو ایک فنی درجہ مولانا الطاف حسین حالی نے دیا۔ ان کی تصانیف "یادگارِ غالب"، "حیاتِ سعدی" اور "حیاتِ جاوید" اردو سوانح نگاری کے ایسے نمونے ہیں جن پر آج بھی اردو ادب کو فخر ہے۔ حالی نے ثابت کیا کہ کسی شخصیت کی زندگی کو بغیر مبالغہ آرائی کے بھی مؤثر انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

شبلی نعمانی اور تاریخی نثر

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی تصانیف "الفاروق"، "المامون" اور دیگر تاریخی کتابوں کے ذریعے اردو غیر افسانوی نثر میں تحقیق اور تاریخ نگاری کو نئی جہت عطا کی۔ ان کی تحریروں نے یہ ثابت کیا کہ تحقیق بھی ادبی حسن کے ساتھ پیش کی جا سکتی ہے۔

مرزا غالب اور مکتوب نگاری کی روایت

اردو کی غیر افسانوی نثر میں مرزا غالب کی مکتوب نگاری سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ غالب سے پہلے خطوط میں رسمی انداز غالب تھا، لیکن غالب نے خطوط کو روزمرہ زندگی، مزاح، شگفتگی اور سادگی سے آشنا کیا اور انہیں ادبی مقام عطا کیا۔

غالب نے اپنے خطوط کے بارے میں فرمایا تھا:

>"میں نے خطوط کو مکالمہ بنا دیا ہے۔"

ان کے خطوط کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

سادہ اور عام فہم زبان: غالب نے خط و کتابت کو تکلف سے آزاد کر کے عام بول چال کی زبان کے قریب کر دیا۔

مزاح اور شگفتگی: ان کے خطوط میں ظرافت، بے تکلفی اور دل نشینی نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔

تاریخی اہمیت: غالب کے خطوط محض ذاتی تحریریں نہیں بلکہ 1857ء کے ہنگاموں اور اس دور کی دہلی کی اجڑی ہوئی تہذیب کی ایک زندہ تصویر پیش کرتے ہیں۔

ڈاکٹر غلام رسول مہر نے غالب کے خطوط کو "اردوئے معلیٰ" کا درجہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اردو نثر کی بنیاد کو ایک نئی ادبی روح عطا کی۔

اردو غیر افسانوی اصناف کا فنی و اسلوبیاتی جائزہ

اردو میں غیر افسانوی ادب کی وسعت کا اندازہ اس میں شامل مختلف اصناف سے لگایا جا سکتا ہے۔ ہر صنف کے اپنے فنی تقاضے اور اسلوب ہوتے ہیں۔ اس مقالے میں چند اہم اصناف کا فنی جائزہ درج ذیل ہے:

سوانح نگاری اور خود نوشت

سوانح نگاری کسی شخصیت کی زندگی کے حقائق کو ترتیب وار پیش کرنے کا فن ہے، جبکہ خود نوشت میں مصنف اپنی زندگی کے حالات خود بیان کرتا ہے۔ دونوں اصناف میں صداقت، معروضیت اور تاریخی شعور بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

خاکہ نگاری

خاکہ کسی شخصیت کی مختصر مگر جاندار ادبی تصویر ہے، جس میں اس کے ظاہر و باطن، عادات و اطوار اور شخصیت کے نمایاں پہلوؤں کو فنکارانہ انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔

انشائیہ

انشائیہ اردو غیر افسانوی ادب کی وہ صنف ہے جس میں مصنف کسی موضوع پر آزادانہ، شگفتہ اور ادبی انداز میں اظہارِ خیال کرتا ہے۔ انشائیہ میں فلسفیانہ فکر، مزاح، لطافت اور ذاتی مشاہدات کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے۔ اس صنف میں مصنف اپنی شخصیت اور اسلوب کے ذریعے قاری کو متاثر کرتا ہے۔

سفرنامہ

اردو کی غیر افسانوی اصناف میں سفرنامہ ایک ایسی صنف ہے جس نے انسانی تجربات اور مشاہدات کو جغرافیائی حدود سے نکال کر ادبی رنگ عطا کیا ہے۔ سفرنامہ محض ایک مقام سے دوسرے مقام تک جانے کی روداد نہیں بلکہ وہاں کی ثقافت، تاریخ، معاشرت، رسم و رواج اور انسانی رویّوں کی عکاسی بھی کرتا ہے۔

قدیم سفرناموں سے لے کر مستنصر حسین تارڑ جیسے جدید سفرنامہ نگاروں تک اس صنف میں مسلسل تبدیلیاں آتی رہی ہیں۔ جدید سفرنامہ نگاری نے اس صنف کو نئی جہت، نیا اسلوب اور زیادہ ادبی کشش عطا کی ہے۔ کشمیر کے حوالے سے لکھے گئے سفرنامے بھی اردو ادب کا اہم حصہ ہیں جن میں وہاں کے حسن اور مسائل دونوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔

نگاری مضمون

کیا استعمال زیادہ سے سب لیے کے مقاصد اصلاحی اور علمی جسے ہے صنف وہ کی نثر اردو نگاری مضمون
نگاری مضمون میں اردو ہے۔ کرتا خیال اظہارِ میں انداز منظم اور مدلل پر موضوع خاص کسی میں مصنف میں مضمون گیا۔
ہوا۔ سے "الاخلاق تہذیب" رسالہ کے خان احمد سرسید آغاز باقاعدہ کا

دور کے آج پہنچایا۔ تک بلندیوں فنی کو نگاری مضمون نے بخاری طرس‌پ اور صدیقی احمد رشید میں جدید دورِ
تک قارئین کو معلومات جدید یہ کہ کیونکہ ہے گئی بڑھ مزید اہمیت کی مضامین تحقیقی اور علمی میں
ہیں۔ ذریعہ مؤثر ایک کا پہنچانے

مطالعہ حاصلِ

یہ سے مطالعے اس گیا۔ لیا جائزہ اسلوبیاتی اور تاریخی فنی، کا ادب افسانوی غیر کے اردو میں مقالے نظر زیرِ
خاکہ، سوانح، ہے۔ کیا ادا کردار بنیادی نے اصناف افسانوی غیر میں ترقی کی نثر اردو کہ ہے ہوتی واضح بات
فکری سماجی، تہذیبی، کی عہد اپنے یہ بلکہ ہیں اصناف مختلف کی ادب صرف نہ مضامین اور سفرنامہ خطوط،
ہیں۔ کرتے عکاسی بھی کی حال صورتِ تاریخی اور

تنوع اسلوبیاتی پختگی، فنی اپنی ادب افسانوی غیر کا اردو کہ ہے کرتی نمایاں کو حقیقت اس تحقیق یہ
مدد میں سمجھنے کو ماضی صرف نہ ذریعے کے اس ہے۔ حصہ اہم نہایت ایک کا ادب اردو باعث کے افادیت علمی اور
وجہ یہی ہے۔ سکتا جا جانچا پر طور بہتر بھی کو رجحانات ادبی اور فکری سماجی، کے دور موجودہ بلکہ ہے ملتی
ہے۔ رکھتا مقام نمایاں میں ادب اردو باعث کے افادیت اور وسعت معنویت، اپنی بھی آج ادب افسانوی غیر کہ ہے

کتاب

1.کراچی۔ اردو، ترقی انجمن تحریکیں، کی ادب اردو ڈاکٹر، انور سدید،
2.گڑھ علی ہاؤس، بک ایجوکیشنل اصناف، نثری کی اردو ڈاکٹر، چند، گیان جین،
3.لکھنؤ پریس، کشور نول جاوید، حیاتِ حسین، الطاف حالی،
4.گڑھ۔ اعظم دارالمصنفین، شبلی، مقالاتِ نعمانی، شبلی
5.لاہور۔ ادب، ترقی مجلس رفقاء، نامورکے ان اور سرسید ڈاکٹر، عبداللہ، سید
6.لاہور۔ کیشنز، پبلی میل سنگِ جدید، تشکیلِ کی ادب اردو ڈاکٹر، نیر، عباس ناصر